

# فیملی ایڈوینچر کے لیے تدریسی محرکات



## 38\_ تعلقات - سیکھنے کی کلید

اساتذہ اور طلباء کے مابین ایک قابل اعتماد تعلق ہونا سیکھنے کی بنیاد ہے۔ محبت میں مبتلا لوگ دوسرے فرد کے ہر کام میں دلچسپی رکھتے ہیں، چاہے انہوں نے اس سے پہلے ان چیزوں کے متعلق کبھی نہ سنا یا ان میں دلچسپی نہ لی ہو۔ بچوں کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہے: اگر وہ اپنی ٹیچر کو پسند کرتے ہیں، قبول کیے جانا، محفوظ اور مامون محسوس کرتے ہیں، تو وہ اس بارے میں نہایت پرجوش ہوسکتے ہیں جو کچھ وہ انہیں پڑھانا اور سکھانا چاہتی ہیں۔

### صلاحیتوں پر دھیان دیں

ایک ٹیچر کے طور پر، اس پر توجہ مرکوز کرنا نہایت اہم ہے کہ بچہ میں پہلے سے کون سی قابلیتیں موجود ہیں، اس کے خواب کیا ہیں، اس کی صلاحیتیں اور ترجیحات کیا ہیں۔ ان مہارتوں پر اضافہ کیا جانا ہے۔ مثلاً، اگر کوئی بچہ بے حد فعال اور تیز ہے، مسلسل حرکت میں رہتا ہے، خاموشی سے نہیں بیٹھ سکتا... تو اس پر یہ کہنا بے معنی اور بے نتیجہ ہو گا کہ: پہلے آپ چلبلانا بند کریں۔ آپ مداخلت کر رہے ہیں۔" یہ اظہار کرنے کے بارے میں ہے کہ بچہ پہلے کون سا کام کر سکتا ہے: لیکن آپ بہت اچھے انداز میں اور نہایت تیزی سے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اس قدر طاقت اور تحمل و برداشت کے ساتھ آپ یقیناً ایک دن آگ بگھانے کے شعبہ میں ایک اہم فرد بن جائیں گے۔ لیکن جو آپ سیکھ سکتے ہیں وہ بے پرسکون ہونا، اپنے ذہن کو دوبارہ سکون پر لانا۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کو دکھائوں کہ یہ کیسے کرنا ہے؟" اس طرح سے، بچے اپنی مہارتوں میں اضافہ کر سکتا ہے۔ چنانچہ اس کو ایک خسارے کی نظر کے ساتھ مت دیکھیں بلکہ صلاحیتوں پر توجہ دیں۔ یہ بچے کو پیغام دینے کے بارے میں ہے: آپ جس طرح کے ہیں، ویسے ہی کامل طور پر شاندار ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ اسے اپنے طریقے سے کر لیں گے۔"

### اس کا انحصار کس چیز پر ہے؟

یہ اساتذہ کے اسکول میں روشنی ڈالنے، بچوں کا دھیان رکھنے، یہ ادراک کرنا کہ بچوں کی کیا ضروریات ہیں اور بچوں کو سمجھنے کی خواہش رکھنے کے بارے میں ہے۔ اگر کوئی فرد صرف اچھے اور برے میں امتیاز کرتا ہے، تو وہ فرد بچے کو نہیں دیکھتا، کوئی یہ نہیں دیکھے گا کہ وہ درحقیقت کیا کرتا اور کر سکتا ہے۔ یہ دھیان دینے کے بارے میں ہے کہ اصل میں یہاں پر کیا کچھ ہو رہا ہے۔ رویہ سے متعلق مسائل، سیکھنے کی مشکلات، اسکول کے مسائل بچوں کی طرف سے آنے والے پیغامات ہیں اور ان پر سنجیدگی سے توجہ دی جانی چاہیے۔ یہ عین وہی بات ہے جب انہیں اساتذہ کی تائید و حمایت کی ضرورت ہوتی ہے۔

### جب تعلق یا رشتہ مشکل ہوتا ہے

اگر بچے کے ساتھ تعلقات درست نہیں ہیں تو بچے ذہنی تناؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جو لوگ تناؤ کا شکار رہتے ہیں وہ مزید سیکھ نہیں سکتے ہیں۔ تناؤ اور اضطراب سیکھنے کی صلاحیت پر قدغن لگا دیتا ہے۔ خوب اچھی طرح سے سیکھ سکنے کے لیے، آپ کو پرسکون ہونے کی ضرورت ہوتی ہے!

فطری طور پر بچے متجسس ہوتے ہیں اور سیکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن یہ صرف اس صورت میں کارگر ہوتا ہے جب وہ خود کو محفوظ و مامون محسوس کرتے ہیں۔ چنانچہ، کسی کا پردہ فاش نہیں کرنا چاہیے۔ جب بچوں میں "کوئی خواہش نہیں" ہوتی، تو اکثر یہ اس حقیقت کے سبب ہوتا ہے کہ وہ اپنے تحفظ (سردمہری کے پردہ) سے باہر نکلنے کی ہمت نہیں رکھتے ہیں۔ وہ کچھ غلط کرنے اور شاید اپنا پردہ فاش کرنے کا خطرہ مول لینے کے بجائے کچھ بھی نہیں کرنا چاہیں گے۔

# فیملی ایڈوینچر کے لیے تدریسی محرکات



بچے مضمون کی وجہ سے فیل نہیں ہوتے بلکہ اپنے استاد کے ساتھ تعلق کی کمی کی وجہ سے ناکامی کا شکار ہوتے ہیں! ٹیچرز کا بنیادی کام بچوں کو جذباتی مدد فراہم کرنا ہے۔ آپ کو بچوں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ محفوظ محسوس کریں۔ یہ بات سیکھنے کی بنیاد ہے۔

تعلق/رشتے میں رہنے کا یہ قطعی مطلب نہیں کہ ہر ایک فرد سے آدھا گھنٹہ بات کی جائے۔ اس کا مطلب ہے بچوں سے ملنا، توجہ رکھنا/ انہیں نوٹس کرنا مثال کے طور پر، صبح کے وقت میں ہر بچے کے ساتھ ہاتھ ملاتی ہوں جب وہ کلاس میں آتے ہیں۔ چنانچہ یہ مختصر سا رابطہ پہلے ہی آپس میں تعلق پیدا کر دیتا ہے، "سمپوزیم موجود ٹیچر اور ارتقائی معلم ریٹا شونگ شیکل وضاحت کرتی ہیں: اسکول کے متعلق مختلف طرح سے سوچنا۔

متن: ایسٹریڈ ایگر

[www.familie.it](http://www.familie.it)